سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی

حاصلاتِ تعلّم

اس سبق کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

1. سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی کا تعارف، وجہِ تسمیہ اور مرکزی مضمون جان سکیں۔
2. سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی کے بنیادی مضامین اور علمی نِکات جان سکیں۔
3. سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی کا بامحاورہ ترجمہ پڑھ کر اس کا فہم حاصل کر سکیں۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

وجہِ تسمیہ:

اعلیٰ کا معنیٰ ہے: بلند شان والا۔ اس سورت کی پہلی آیت میں اللہ تعالیٰ کی ایک صفت اعلیٰ یعنی بلند شان والا بیان کی گئی ہے، اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی ہے۔

فضیلت:

حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰٓی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نمازِ جمعہ اور عیدین کی پہلی رکعت میں سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی اور دوسری رکعت میں سُوْرَۃُ الْغَاشِیَۃِ تلاوت فرماتے تھے۔ (سنن ابی داؤد: 1125)

مرکزی مضمون اور مقصدِ نزول:

سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی کا مرکزی مضمون اللہ تعالیٰ کی قدرت، قرآنِ مجید کی عظمت، کامیاب انسان کی نشانی اور آخرت کا بیان ہے۔

مضامین اور علمی نِکات:

سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی کا آغاز تسبیح کے حکم سے ہوتا ہے یعنی تم اپنے اونچی شان والے ربّ کی پاکی بیان کرو۔ پاکی کا مطلب یہ ہے کہ ہمارا ربّ ہر کمی، ہر عیب اور ہر نقص سے پاک ہے۔

حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اس سورت کے نازل ہونے کے بعد سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی (میرا اونچی شان والا ربّ پاک ہے) پڑھنے کا حکم دیا۔ (صحیح الجامع:4766)

سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی میں حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے فرمایا گیا ہے کہ ہم آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو اس طرح قرآن پڑھائیں گے کہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کبھی نہیں بھولیں گے۔

جانیے!

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی نازل ہوئی تو رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اِجْعَلُوْھَا فِیْ سُجُوْدِکُمْ یعنی یہ کلمہ سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی اپنے سجدوں میں کہا کرو۔ (سنن ابی داؤد:869)

سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی میں کامیاب انسان کی یہ نشانی بیان کی گئی ہے کہ وہ اپنے آپ کو پاکیزہ بناتا ہے۔ وہ اپنے جسم اور لباس کو بھی صاف ستھرا رکھتا ہے اور اپنے دل و دماغ کو بھی۔ دل و دماغ کو پاک رکھنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ بُرے اخلاق کو اپنے اندر سے ختم کر کے اچھے اخلاق کو اختیار کرتا ہے۔

اس سورت کے آخر میں دنیا اور آخرت کی حقیقت بیان ہوئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ آخرت کا ذکر پچھلے انبیاء کرام علیہم السلام کی تعلیمات میں بھی موجود تھا۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

اٰیَاتُھَا ۱۹	(۸۷) سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی مَکِّیَّۃٌ (۸)	رُکُوْعُھَا ۱

سورۃ الاعلیٰ مکّی ہے (آیات:۱۹ / رکوع:۱)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

سَبِّحِ	اسْمَ	رَبِّكَ	الْاَعْلَى ۝١	الَّذِىْ	خَلَقَ	فَسَوّٰى ۝٢

آپ (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) اپنے ربّ کے نام کی پاکی بیان کیجیے جو سب سے بلند (شان والا) ہے۔ جس نے (ہر چیز کو) پیدا فرمایا پھر (ہر لحاظ سے) درست فرمایا۔

وَ الَّذِيْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۝٣ وَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۝٤ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً اَحْوٰى ۝٥

اور جس نے (ہر چیز کا) اندازہ ٹھہرایا پھر (اسے) راستہ دکھایا۔ اور جس نے (زمین سے) چارا نکالا۔ پھر اُسے سیاہ کُوڑا کر دیا۔

سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۝٦ اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ يَعْلَمُ الْجَهْرَ

ہم خود آپ (خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کو (اس طرح) پڑھائیں گے پھر آپ (خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم کبھی) نہیں بھولیں گے۔ مگر جو اللہ چاہے بے شک وہ جانتا ہے ہر ظاہر (بات) کو

وَ مَا يَخْفٰى ۝٧ وَ نُيَسِّرُكَ لِلْيُسْرٰى ۝٨ فَذَكِّرْ اِنْ نَّفَعَتِ

اور ہر چھپی (بات) کو۔ اور ہم (دین پر عمل کی) آسانی کے لیے آپ کو سہولت عطا فرمائیں گے۔ تو آپ (خاتم النّبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم) نصیحت کرتے رہیں اگر نصیحت کرنا

الذِّكْرٰى ۝٩ سَيَذَّكَّرُ مَنْ يَّخْشٰى ۝١٠ وَ يَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ۝١١ الَّذِيْ يَصْلَى

فائدہ مند ہو۔ عنقریب نصیحت وہی قبول کرے گا جو (اللہ سے) ڈرتا ہے۔ اور بدنصیب اس سے دور رہے گا۔ جو سب سے بڑی

النَّارَ الْكُبْرٰى ۝١٢ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَ لَا يَحْيٰى ۝١٣ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ۝١٤

آگ میں جلسے گا۔ پھر نہ وہ اس میں مرے گا اور نہ جیے گا۔ یقیناً وہ کامیاب ہو گیا جس نے پاکیزگی اختیار کی۔

وَ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ۝١٥ بَلْ تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ۝١٦ وَ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ

اور جس نے اپنے ربّ کے نام کا ذکر کیا پھر نماز ادا کی۔ مگر تم دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔ حالاں کہ آخرت بہت بہتر

وَّ اَبْقٰى ۝١٧ اِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ۝١٨ صُحُفِ اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوْسٰى ۝١٩ ع ١٩ ١٢

اور (ہمیشہ) باقی رہنے والی ہے۔ یقیناً یہ (تعلیم) پہلے صحیفوں میں (بھی) ہے۔ (یعنی) ابراہیم (علیہ السّلام) اور موسیٰ (علیہ السّلام) کے صحیفوں میں۔

مشق

1 درست جواب کا انتخاب کیجیے۔

i اعلیٰ کا معنی ہے:

(الف) عظیم (ب) بلند شان والا (ج) قدرت رکھنے والا (د) بہترین

ii اپنے ربّ کی پاکی بیان کرو، یہ معنی ہے:

(الف) تحمید کا (ب) تکبیر کا (ج) تہلیل کا (د) تسبیح کا

iii سُوْرَةُ الْاَعْلٰى کا آغاز ہوتا ہے:

(الف) تسبیح کے حکم سے (ب) کلمۂ حمد سے (ج) حروفِ مقطعات سے (د) اللہ کی قسم سے

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

iv سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی پڑھنا چاہیے:

(الف) سجدہ میں　(ب) رکوع میں　(ج) قعدہ میں　(د) تشہُّد میں

v سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی کے آخر میں حقیقت بیان کی گئی ہے:

(الف) خیر اور شر کی　(ب) اچھے اور بُرے کی　(ج) دُنیا اور آخرت کی　(د) زمین اور آسمان کی

2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی کی وجہِ تسمیہ تحریر کیجیے۔

ii سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی کا مرکزی مضمون کیا ہے؟

iii تسبیح کا کیا معنی ہے؟

3 تفصیلی جواب دیں۔

i سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی کا تعارف اور مقصدِ نزول تحریر کیجیے۔

ii سُوْرَۃُ الْاَعْلٰی کے بنیادی مضامین اور اہم علمی نِکات تحریر کیجیے۔

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- احادیث مبارکہ کے مطابق حضرت محمد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ مختلف نمازوں میں مختلف قرآنی سورتیں تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ اس بارے میں تحقیق کر کے اپنی معلومات کو وسعت دیجیے۔
- اللہ تعالیٰ کی عظمت اور بڑائی پر دس جملے تحریر کیجیے۔

ہدایات برائے اساتذہ کرام:

- طلبہ کو تسبیح کے فضائل سے آگاہ کیجیے۔ انھیں بتائیں کہ ایک مرتبہ سُبْحَانَ اللہِ کہنے کا کیا اَجر ہے؟
- طلبہ کو ''تسبیح فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا'' کی فضیلت سے آگاہ کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale